SCAN TO VERIFY
LAW DEPARTMENT
GOVERNMENT OF SINDH
www.sindhlaws.gov.pk

سندھ آرڈیننس نمبر XX مجریہ ۱۹۷۲

SINDH ORDINANCE NO.XX OF 1972

فاریسٹ (سندھ ترمیم) آرڈیننس، ۱۹۷۲

THE FOREST (SINDH AMENDMENT) ORDINANCE, 1972

(CONTENTS) فہرست

(Preamble) تمہید

(Sections) دفعات

۱۔ مختصر عنوان اور شروعات

Short title and commencement

۲۔ ۱۹۲۷ کے ایکٹ XVI کی دفعہ ٦٧ کی ترمیم

Amendment of Section 67 of Act XVI of 1927

۳۔ ۱۹۲۷ کے ایکٹ XVI کی دفعہ ٦٨ کی ترمیم

Amendment of Section 68 of Act XVI of 1927

۴۔ ۱۹۲۷ کے ایکٹ XVI کی دفعہ ۷۱ کی ترمیم

Amendment of Section 71 of Act XVI of 1927

۵۔ ۱۹۲۷ کے ایکٹ XVI میں دفعہ A-۷۹ کا اضافہ

Addition of section 79-A to Act XVI of 1927

٦۔ پولیس کی مدد کی درخواست

Requisition of police assistance

سندھ آرڈیننس نمبر XX مجریہ ۱۹۷۲

SINDH ORDINANCE NO.XX OF 1972

فاریسٹ (سندھ ترمیم) آرڈیننس، ۱۹۷۲

THE FOREST (SINDH

AMENDMENT) ORDINANCE, 1972

[۳۰ اکتوبر ۱۹۷۲]

آرڈیننس جس کے ذریعے سندھ صوبہ میں نافذ کرنے کے لیئے فاریسٹ ایکٹ، ۱۹۲۷ میں ترمیم کی جائے گی۔

تمہید (Preamble)

جیسا کہ سندھ صوبہ میں نافذ کرنے کے لیئے فاریسٹ ایکٹ، ۱۹۲۷ میں ترمیم کرنا مقصود ہے، جو اس طرح ہوگی؛

اور جیسا کہ صوبائی اسیمبلی کا اجلاس جاری نہیں ہے اور سندھ کا گورنر مطمئن ہے کہ موجودہ حالات میں ہنگامی قدم اٹھانا ضروری ہے؛

اب، اس لیئے، اسلامی جمہوریہ پاکستان کے عبوری آئین کے آرٹیکل ۱۳۵ کی شق (۱) کے تحت ملے ہوئے اختیارات کو استعمال میں لاتے ہوئے، سندھ کے گورنر نے مندرجہ ذیل آرڈیننس بنا کر نافذ کرنا فرمایا ہے:

مختصر عنوان اور شروعات
Short title and commencement

۱۔ (۱) اس آرڈیننس کو فاریسٹ (سندھ ترمیم) آرڈیننس، ۱۹۷۲ کہا جائے گا۔

(۲)یہ فی الفور نافذ ہوگا۔

۱۹۲۷ کے ایکٹ XVI کی دفعہ ۶۷ کی ترمیم
Amendment of Section 67 of Act XVI of 1927

۲۔سندھ صوبہ میں نافذ کرنے کے لیئے فاریسٹ ایکٹ، ۱۹۲۷ میں، جس کو اس کے بعد بھی مذکورہ ایکٹ کہا جائے گا، اس کی دفعہ ۶۷ میں، الفاظ "ماجسٹریٹ آف دی فرسٹ کلاس" کے لیئے الفاظ "اسپیشل ایگزیکٹو ماجسٹریٹ" متبادل ہوں گے۔

۱۹۲۷ کے ایکٹ XVI کی دفعہ ۶۸ کی ترمیم
Amendment of Section 68 of Act XVI of 1927

۳۔مذکورہ ایکٹ کی دفعہ ۶۸ میں، ذیلی دفعہ (۳) کے لیئے مندرجہ ذیل نئی دفعہ شامل کی جائے گی:

"(۳) ایک فاریسٹ آفیسر اس دفعہ کے تحت تب تک بااختیار نہیں بنایا جائے گا، جب تک وہ عہدے میں ایک رینجر سے کم نہ ہو اور ذیلی دفعہ (۱) کی شق

۱۹۲۷ کے ایکٹ XVI کی دفعہ ۷۱ کی ترمیم

Amendment of Section 71 of Act XVI of 1927

(a) کے تحت قبول کردہ معاوضہ کی قیمت کسی بھی صورت میں پانچ سو روپے سے زائد نہ ہو۔"۔
۴۔مذکورہ ایکٹ میں، پالتو جانوروں کے لیئے اور دفعہ ۷۱ میں بیان کردہ جرمانہ کی رقم مندرجہ ذیل طریقے تبدیل کی جائے گی، یعنی:

" ہر ہاتھی کے لیئے	پچاس روپے
ہر اونٹھ کے لیئے	چالیس روپے
ہر بھینس کے لیئے	پچیس روپے
ہر خصی جانور، ڈڈو، بھینس کے بچھڑے، خچر، بیل، خصی بیل، گائے، یا گائے کے بچھڑے کے لیئے	پندرہ روپے
ہر بھیس کے بچھڑے، گدھی، سوئر، دنبے، بھیڑ، بکرے یا بچھڑے کے لیئے	دس روپے۔"۔

۱۹۲۷ کے ایکٹ XVI میں دفعہ A-۷۹ کا اضافہ

Addition of section 79-A to Act XVI of 1927

۵۔ مذکورہ ایکٹ میں دفعہ ۷۹ کے بعد مندرجہ ذیل نئی دفعہ شامل کی جائے گی، یعنی:

پولیس کی مدد کی درخواست

Requisition of police assistance

"A-۷۹۔ اگر کوئی فاریسٹ آفیسر جو اس ایکٹ کے تحت قدم اٹھانے کے لیئے بااختیار ہو وہ اس سلسلے میں اپنے اختیارات استعمال کرتے ہوئے پولیس کی مدد طلب کرے تو وہ اس سلسلے میں پولیس اسٹیشن کے آفیسر انچارج کو درخواست بھیجے گا، جو ایسی درخواست پر مطلوبہ مدد فراہم کرے گا۔"۔

نوٹ: آرڈیننس کا مذکورہ ترجمہ عام افراد کی واقفیت کے لیئے ہے جو کورٹ میں استعمال نہیں کیا جا سکتا۔